THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, the November 06, 2023
(333rd Session)
Volume X, No.03
(Nos. 01-12)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume X	SP. X (03)/2023
No.03	15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Fateha 2
3. Leave of Absence 2
4. Introduction of [The Imports and Exports (Control) (Amendment) Bill, 2023] 4
5. Introduction of [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2023] 5
6. Introduction of [The Cutting of Trees (Prohibition) (Amendment) Bill, 2023] 6
7. Introduction of [The Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies (Riayat) Programme Bill, 2023] 6
8. Introduction of [The Child Marriage Restraint (Amendment) Bill, 2023] 7
9. Introduction of [The Public Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2023] 8
10. Introduction of [The Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme Bill, 2023] 9
11. Introduction of [The National Security Council (Amendment) Bill, 2023] 10
12. Introduction of [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2023] 11
13. Introduction of [The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2023] 14
14. Introduction of [The Injured Person (Medical Act) (Amendment) Bill, 2023] 14
15. Introduction of [The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation (Amendment) Bill, 2023] 17
16. Introduction of [The Islamabad Capital Territory Protection of Breast-Feeding and Child Nutrition Bill, 2023] 18
17. Introduction of [The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill, 2023] 20
18. Introduction of [The Pakistan Penal Code (Amendment) Bill, 2023] 21
19. Introduction of [The Pakistan Future Council Bill, 2023] 24
    - Senator Saadia Abbasi 24
    - Senator Sherry Rehman 25
    - Senator Molana Abdul Ghafoor Haideri 26
    - Senator Musadik Masood Malik 26
    - Senator Muhammad Farogh Naseem 28
    - Senator Saadia Abbasi 29
    - Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui 30
    - Senator Muhammad Tahir Bizinjo 31
    - Senator Muhammad Humayun Mohmand 31
    - Senator Sania Nishtar 32
    - Senator Mushahid Hussain Sayed 34
    - Senator Zeeshan Khan Zada 36
20. Resolution moved by Senator Sania Nishtar regarding National Food Security Policy and creation of a cross-sectoral task force in that regard 37

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Monday, the November 06, 2023

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at eight minutes past four in the evening with Mr. Chairman (Muhammad Sadiq Sanjrani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝۱۴

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں، پھر ایک گروہ بنی اسرائیل کا ایمان لایا اور ایک گروہ کافر ہوگیا، پھر ہم نے ایمان داروں کو ان دشمنوں پر غالب کر دیا پھر تو وہی غالب ہو کر رہے۔

سورۃ الصّف (آیت نمبر ۱۴)

Fateha

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ السلام علیکم۔ سینیٹر مولوی فیض محمد صاحب! ہمارے 14 security forces کے لوگ گوادر میں شہید ہوئے ہیں، D.I. Khan 5 میں شہید ہوئے ہیں اور ہمارے فلسطین میں بچے، بوڑھے اور نوجوان شہید ہو رہے ہیں، ان سب کے لیے دعا کرائیں اور فلسطین میں زخمی ہو رہے ہیں، ان کے لیے بھی دعا کروائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے۔ ہمارے سابق سینیٹر رانا مقبول احمد صاحب دو دن پہلے وفات پا گئے تھے، ان کے لیے بھی دعا کرائیں۔

(اس موقع پر ایوان میں دعا کرائی گئی)

جناب چیئرمین: آمین۔ اب leave applications کر لیتے ہیں۔

Leave of Absence

جناب چیئرمین: قابل احترام سینیٹر فوزیہ ارشد صاحبہ بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 2 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکی تھیں۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سید علی ظفر صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 3 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سید وقار مہدی صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 6 اور 7 نومبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر میاں رضا ربانی صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 2 اور 3 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر ولید اقبال صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 31 اکتوبر اوریکم نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر ڈاکٹر آصف سعید کرمانی صاحب نے ناسازی طبیعت کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: آمین۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے۔ سینیٹر تاج حیدر صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 31 ,30 اکتوبر، یکم نومبر اور حالیہ اجلاس کے دوران مورخہ 2 اور 3 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر دوست محمد خان صاحب! آپ نے چھٹی کیوں کی تھی؟ آپ کو آج ایوان چھٹی نہیں دے رہا، سارے پشتون سینیٹرز کہتے ہیں سینیٹر دوست محمد خان صاحب کی چھٹی منظور نہیں ہو گی۔ نہیں، نہیں اس طرح نہیں ہو گا، میں ابھی آپ کی چھٹی reject کراتا ہوں۔ سینیٹر دوست محمد خان صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ ,30 31 اور یکم نومبر اور حالیہ اجلاس کے دوران مورخہ 2 اور 3 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ کیا آپ کو ان کی پانچ دن کی چھٹی منظور ہے؟ نامنظور ہے؟ سینیٹر دوست محمد خان صاحب! منظور ہے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: دوست محمد خان صاحب ضرور FATA میں گھومنے پھرنے گئے ہوں گے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: سینیٹر بہرہ مند خان تنگی صاحب! آپ تشریف رکھیں، مجھے تنگی کے لوگ تنگ کرتے ہیں۔ قابل احترام سینیٹرز ذیشان خانزادہ خان، فیصل سلیم رحمٰن اور محمد عبدالقادر صاحب Order No.2, move. جی ذیشان خانزادہ صاحب. who is going to move? کریں۔

Introduction of [The Imports and Exports (Control) (Amendment) Bill, 2023]

Senator Zeeshan Khan Zada: Thank you Mr. Chairman, on behalf of Senators Faisal Saleem Rehman and Muhammad Abdul Qadir, I move for leave to introduce a Bill further to amend the Imports and Exports (Control) Act, 1950 [The Imports and Exports (Control) (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Honourable Minister! Is it opposed or should it be referred to the Committee? OK. I put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Order No.3, Honourable Senators Zeeshan Khan Zada, Faisal Saleem Rehman and Muhammad Abdul Qadir. Yes, Senator Zeeshan Khan Zada, please move Order No.3.

Senator Zeeshan Khan Zada: I, on behalf Senators Faisal Saleem Rehman and Muhammad Abdul Qadir, introduce the Bill further to amend the Imports and Exports (Control) Act, 1950 [The Imports and Exports (Control) (Amendment) Bill, 2023].

جناب چیئرمین: سینیٹر ذیشان خانزادہ صاحب! آپ ایوان کو تھوڑا سا بتائیں، یہ Bill کیا ہے؟ The Bill as introduced stands یہ کمیٹی کو جا رہا ہے، آپ ویسے بتا دیں۔ referred to the Committee concerned. آپ ویسے بتائیں، کیا Bill ہے؟

سینیٹر ذیشان خانزادہ: جناب! ہمارے جتنے بھی salt mines ہیں، ان سے salts raw form میں export ہوتے ہیں۔ ہم اس Bill کے ذریعے یہ چاہتے ہیں کہ وہ process ہو کر export ہوں۔ یہاں پر employment بھی create ہو گی اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیں export کرنے سے value addition بھی ملے گی۔ آپ کا شکریہ۔

Mr. Chairman: OK, very good. Order No.4, honourable Senator Shahadat Awan, please move Order No.4.

Introduction of [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Civil Servants Act, 1973 [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2023].

جناب چیئرمین: وزراء صاحبان! آپ اس Bill کو oppose کرتے یا اس کو کمیٹی میں بھیج دیں۔ I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Order No.5, yes Senator Shahadat Awan, please move Order No.5.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Civil servants Act, 1973 [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No.6 Senator Palwasha Mohammed Zai Khan please, move Order No.6.

Introduction of [The Cutting of Trees (Prohibition) (Amendment) Bill, 2023]

سینیٹر پلوشہ محمد زئی خان: جناب چیئرمین ! آپ کا شکریہ۔ میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ درختوں کی کٹائی (ممانعت) ایکٹ، ۱۹۹۲ میں مزید ترمیم کرنے کا بل [درختوں کی کٹائی (ممانعت) (ترمیمی) بل،2023] پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

Mr. Chairman: Yes, Minister Sahib, is it opposed? Ok. I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Order No.7, honourable Senator Palwasha Mohammed Zai Khan please, move Order No.7.

سینیٹر پلوشہ محمد زئی خان: جناب چیئرمین ! آپ کا شکریہ۔ درختوں کی کٹائی (ممانعت) ایکٹ، ۱۹۹۲ میں مزید ترمیم کرنے کا بل [درختوں کی کٹائی (ممانعت) (ترمیمی) بل، 2023] پیش کرتی ہوں۔

جناب چیئرمین: بل متعلقہ کمیٹی کو بھجوا دیا جاتا ہے۔ ثانیہ نشتر صاحبہ، منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ Orders No. 8 and 9 کو آپ defer کر دیں۔ آپ بتائیں؟ کیا میں یہ ایوان کے سامنے رکھ دوں؟

Senator Sania Nishtar: Yes, please.

Mr. Chairman: Senator Sania Nishtar, please move Order No. 8.

سینیٹر ثانیہ نشتر: شکریہ، جناب چیئرمین ! پہلے میں اس کے کچھ اغراض و مقاصد بتا دوں؟

جناب چیئرمین: پہلے آپ Bill put کریں۔

Introduction of [The Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies (Riayat) Programme Bill, 2023]

Senator Sania Nishtar: I would like to move for leave to introduce a Bill to provide for the establishment of the Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies Riayat

Programme [The Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies (Riayat) Programme Bill, 2023].

Mr. Chairman: Yes, honourable Minister, is it opposed? Or send it to the Committee? I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Honourable Senator Sania Nishtar, please move Order No.9.

Senator Sania Nishtar: Thank you Mr. Chairman. I would like to introduce the Bill to provide for the establishment of the Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies Riayat Programme [The Pakistan Ehsaas Targeted Subsidies (Riayat) Programme Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No.10. Senator Samina Mumtaz Zehri, Senator Samina Mumtaz Zehri, not present, deferred.

Order No.12. Honourable Senator Bahramand Khan Tangi, please move Order No.12.

<u>Introduction of [The Child Marriage Restraint (Amendment) Bill, 2023]</u>

Senator Bahramand Khan Tangi: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Child Marriage Restraint Act, 1929 [The Child Marriage Restraint (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed, honourable Minister for Human Rights?

جناب خلیل جارج (وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق): جناب چیئرمین! وزارت انسانی حقوق اسے مکمل support کرتی ہے لیکن مزید بات چیت کے لیے اسے کمیٹی کو بھجوادیں۔

جناب چیئرمین: بہرہ مند تنگی صاحب، جب یہ کمیٹی میں جارہا ہے تو وہاں پر discuss ہو گا، میں مولانا صاحب سے بھی کہوں گا، وہ بھی کمیٹی میں discussion کے لیے آئیں گے، وہ بھی کمیٹی میں شامل ہیں۔

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: جناب چیئرمین! مولانا صاحب کی satisfaction کے لیے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تارڑ صاحب میں صرف دو منٹ بات کرنا چاہتا ہوں۔

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Honourable Senator Bahramand Tangi, please move Order No.13.

Senator Bahramand Khan Tangi: I would like to introduce the Bill further to amend the Child Marriage Restraint Act, 1929 [The Child Marriage Restraint (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned.

مولانا فیض محمد صاحب اور مولانا عطاء الرحمٰن صاحب کو بھی کمیٹی میں بلائیں۔

Order No.14, Senator Shahadat Awan, please move Order No.14.

Introduction of [The Public Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002 [The Public Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed, honourable Minister for Interior?

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی (وفاقی وزیر داخلہ): جناب، it is not opposed, اسے کمیٹی میں بھیج دیں۔

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Honourable Senator Shahadat Awan, please move Order No.15.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002 [The Public Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No.16, honourable Senator Sania Nishtar, please move Order No.16.

Introduction of [The Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme Bill, 2023]

Senator Sania Nishtar: Thank you Mr. Chairman. I would like to move for leave to introduce a Bill to provide for establishment of the Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme [The Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed, honourable Minister for National Health Services?

Dr. Nadeem Jan (Federal Minister for National Health): Yes, Mr. Chairman and honourable Senator *Sahiba*, we opposed it on the grounds;

اس میں کچھ contradictions ہیں جو ہم point out کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی clause-3 میں لکھا ہے کہ یہ ایک corporate body ہو لیکن clause-6 میں یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کا PMU بنایا جائے۔ اگر ہم ایک vertical body بنا لیتے ہیں تو اس کی cost ہوتی ہے، already 1122 کام کر رہا ہے جس کا بڑا vast ambit ہے جبکہ اس کا ambit only ICT ہے تو پھر صرف ICT کے لیے ہم کیوں ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائیں۔ دوسرا اس میں یہ ہے کہ health already devolved subject ہے، ہمارا صوبوں کے ساتھ صرف اتنا ambit ہے کہ ہم ان کے ساتھ coordination میں ہیں اس لیے ہم اسے oppose کرتے ہیں لیکن اسے open to discussion رکھیں۔

جناب چیئرمین: جی منسٹر صاحب! اسے کمیٹی کو بھجوادوں؟

I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Honourable Senator Sania Nishtar, please move Order No.17.

Senator Sania Nishtar: I would like to introduce the Bill to provide for establishment of the Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme [The Pakistan Emergency Treatment Coverage Programme Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned for further discussion. Order No.18, honourable Senator Shahadat Awan, please move Order No.18.

<u>Introduction of [The National Security Council (Amendment) Bill, 2023]</u>

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the National Security Council Act, 2004 [The National Security Council (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed, honourable Minister for Interior, please?

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی: جناب، it is not opposed, اسے کمیٹی میں بھیج دیں۔

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Honourable Senator Shahadat Awan, please move Order No.19.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the National Security Council Act, 2004 [The National Security Council (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No.20, honourable Senator Samina Mumtaz Zehri. Honourable Senator Samina Mumtaz Zehri, not present, deferred. Honourable Senator Fawzia Arshad, please move Order No.22.

Introduction of [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2023]

Senator Fawzia Arshad: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed, honourable Minister for Interior, please?

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی: جناب، it is not opposed, though already there is a law, یہ جو ترامیم ہیں، یہ already law کا حصہ ہیں لیکن اگر پھر بھی یہ کمیٹی میں چلا جائے۔۔۔

جناب چیئرمین: اگر یہ پہلے سے ہی قانون کا حصہ ہیں تو پھر کمیٹی میں کیوں بھیجیں اور وقت ضائع کریں۔ میڈم! آپ اس بل کے بارے میں بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں تاکہ منسٹر صاحب اس کا جواب دیں۔

سینیٹر فوزیہ ارشد: جناب چیئرمین! 23 سالوں سے یہ Ordinance بنا ہوا ہے، it lacks universal registration, اس میں کافی loopholes ہیں، Parliamentarians did not revisit the NADRA Ordinance, now it is a time that we must bring some amendments کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر چیز کے لیے ہمارے پاس CNIC کا ہونا لازمی ہے۔

جناب چیئرمین: میڈم آپ تھوڑا مائیک کے قریب ہو کر بولیں تاکہ آپ کی آواز صاف سنائی دے۔

سینیٹر فوزیہ ارشد: روزمرہ کی زندگی کے لیے ہمیں ہر جگہ CNIC کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ there is some gaps, which we need to look into اگر دیکھا جائے تو تقریباً 10 million خواتین کی رجسٹریشن نہیں ہوئی ہے اور وہ مردوں سے کم ہیں۔ Specially handicaps and minorities کے لیے جو طریقہ کار ہے اس سے وہ بھی miss out ہو رہے ہیں۔ پیدائش کی رجسٹریشن اور جو death certificates کا جو data ہم نے دیکھا ہے وہ کافی کم ہے اس لیے جو amendments ہوں گی ان سے سہولت ہو جائے گی۔ اس میں نادرا کے لیے facilitation رکھی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: میڈم! اگر یہ already ہیں جیسے کہ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں پھر کیا مسئلہ ہے؟

سینیٹر فوزیہ ارشد: یہ already نہیں ہے۔ اس کو ہم نے زیادہ improvise کرنا ہے according to the time یہ Ordinance 2000 میں بنا تھا، اس میں ہمیں کچھ changes and suggestions لے کر آنے ہیں to facilitate the

ان کو نادرا کی facilities مہیا نہیں ہو تیں۔ common people ان میں تجاویز ہیں، ترامیم ہیں، کچھ omissions ہیں، کچھ چیزیں delete کی ہیں۔

جناب چیئرمین: تجاویز آپ ویسے ہی منسٹر صاحب کو دے دیں، آپ کے ساتھی ہیں، آپ کے ساتھ بیٹھتے تھے، وہاں سن بھی لیں گے۔

سینیٹر فوزیہ ارشد: چلیں میں ابھی بیٹھ جاتی ہوں۔

Mr. Chairman: Honourable Minister for Interior.

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی: اس کا focus تو یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ registrations ہوں، آپ کو already پتا ہے کہ نادرا کی registrations ہیں specially adult registrations سب سے زیادہ ہے، دنیا میں top 10 میں ہے۔ لیکن اگر سینیٹر صاحبہ چاہتی ہیں تو اس کو بھیج دیں کمیٹی میں وہاں discuss کر لیں گے۔

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Order No.23. Senator Fawzia Arshad, please move Order No. 23.

Senator Fawzia Arshad: I would like to introduce the Bill further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No.24. Senator Shahadat Awan, please move Order No.24.

شہادت اعوان صاحب نے 16 months ہر business کا جواب دیا ہے تو آج بھی کہتے ہیں کہ کمی نہ رہے۔ سب لوگ سن اور دیکھ سکیں کہ شہادت اعوان صاحب active ہیں۔

Introduction of [The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017 [The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Is it opposed Minister for Interior? No. I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Order No.25. Senator Shahadat Awan, please move Order No.25.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017 [The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced, stands referred to the Standing Committee concerned.

Order No.26. Honourable Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani, please move Order No.26.

یہ health سے متعلق ہے تو ندیم جان صاحب آپ کے شاگرد ہوں گے، آپ سے ڈرتے بھی ہوں گے۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: جی جی، ڈاکٹر ندیم صاحب میرے شاگرد ہیں میرے سامنے نہیں بولیں گے۔

جناب چیئر مین: جی جی، مجھے سمجھ آرہی تھی جس طرح انہوں نے فوراً اٹھالیا۔ ویسے آپ کے سامنے تو ایوان میں سے کوئی بھی نہیں بولتا۔

Introduction of [The Injured Person (Medical Act) (Amendment) Bill, 2023]

Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani: Thank you very much Mr. Chairman. I would like to move for leave

to introduce a Bill further to amend the Injured Persons (Medical Aid) Act, 2044 [The Injured Persons (Medical Aid) Act, 2004 [The Injured Persons (Medical Act) (Amendment) Bill. 2023].

Mr. Chairman: Honourable Minister for National Health, is it opposed?

ڈاکٹر ندیم جان (وزیر برائے صحت) : جناب چیئر مین ! اپنی میڈم کو کیسے oppose کر سکتے ہیں لیکن میں کچھ کہنا چاہوں گا۔ میں ان سے بہت زیادہ ڈرتا بھی ہوں اور ان کا ادب بھی بہت زیادہ کرتا ہوں لیکن اس کے ساتھ ساتھ میری professional responsibilities بھی ہیں۔ 1122 پورے ملک کو cover کر رہا ہے ان کے proposed Bill کا ambit ICT ہے، دوسرا آئین کا Article 270 ہے، وہ بھی یہی protection دے رہا ہے، میں گزارش کروں گا کہ اس کو withdraw کرلیں لیکن اگر نہیں کرتیں تو کمیٹی میں بھیج دیں۔

جناب چیئر مین: Withdraw کر لیتی ہیں میڈم یا نہیں؟

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: میں ایک جواب دے دوں، ثانیہ نشتر کے جواب میں بھی منسٹر صاحب نے کہا، 1122 میرے جواب میں بھی 1122, 1122 ہر جگہ تو نہیں ہو سکتا نا۔ This is totally different from 1122 اس کو میں اگر دو الفاظ میں کہوں جیسے میں پشاور کی مثال دیتی ہوں۔ Anybody who is injured, gunshot wound ہے یا accident ہے بعض دفعہ ان کے ساتھ relatives نہیں ہوتے تو جب casualty hospital پہنچتی تھی تو medico legal hospital management کی demand کرتی ہے، medico legal اس وقت کہاں سے لائیں؟ نمبر ایک، میں نے کہا ہے کہ emergency treatment اسی وقت دینی چاہیے۔

نمبر دو، کبھی کبھی مریض کو فوراً emergency treatment کی ضرورت ہوتی ہے جیسے Hydrothorax, Hemothorax ڈاکٹر صاحب کو پتہ ہے، Hemothorax میں injection سے immediately chest سے خون نہ نکالیں تو death ہو جاتی ہے۔ ان کو بھی وہ کہتے تھے کہ ہم ہاتھ نہیں لگائیں گے کیونکہ اس کا

gunshot wound کی وجہ سے آ relativeساتھ نہیں ہے۔ میرے گاؤں سے دو بندے
رہے تھے، جناب چیئر مین! میں آپ کی توجہ چاہتی ہوں۔

جناب چیئر مین: میری توجہ آپ کی طرف ہے فروغ نسیم صاحب آئے ہیں اتنے عرصے بعد تو میں نے سوچا کہ ان کو ایوان میں welcome کر دیں، آئیں فروغ صاحب آئیں۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: جیسے کہ میں اپنے گاؤں کی مثال دے رہی تھی کہ gunshot wound تھا میرے اپنے worker کا تو وہ جب تک گاؤں سے پشاور جاتا، ایک تو tourniquet نہیں تھا راستے میں جب وہ پہنچے تو انہوں نے کہا نہیں یہ تو medico legal case ہے، اس کو treatment نہیں دی گئی اور اس کی death ہو گئی۔

Dr. Nadeem Jan, this is totally different thing than what 1122 can do.

Mr. Chairman: I, now put the motion before the House.

(The motion was carried)

جناب چیئر مین: میں خود چاہ رہا تھا کہ پتہ ہونا چاہیے کہ میڈم کیا کہنا چاہتی ہیں اور ایوان کو بھی انہوں نے اٹھا دیا۔

Order No.27. Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghaniplease move Order No.27.

Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani: I would like to introduce the Bill further to amend the Injured Person (Medical aid) Act, 2004 [The Injured Persons (Medical Aid) (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to Standing Committee concerned.

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: جناب چیئر مین! میں ایک بات کہوں گی وہ کہاں گیا ہے، اس کا نام کیا ہے؟ ہمایوں کے سامنے تین مہینے threadbare discussion ہوئی تھی۔

جناب چیئر مین: میڈم جب کمیٹی بنتی ہے تو House میں discussion ہو کر آئے گا۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: Minister for Health.

ڈاکٹر ندیم جان: جناب چیئرمین اور میڈم! یہ Bill already Law ڈیپارٹمنٹ department کو جا چکا ہے، بہت comprehensive ہے، میں اس کی copy لے کر آیا ہوں، میں آپ کو submit کرا دیتا ہوں۔ جناب! آپ رکھ لیں، یہ already چلی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں اچھا ہے، وہاں کمیٹی میں دونوں discuss ہو جائیں گے۔ بہرہ مند تنگی صاحب! تشریف رکھیں، آپ کسی اور کے بل میں بات نہ کریں، جب Bill discussion کے لیے آئے گا تب کریں۔ میڈم! ٹھیک ہے اس کو کمیٹی میں discuss کر لیں گے۔

Order No.28. Senator Shahadat Awan, please move Order No.28.

Introduction of [The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation Act, 2021 [The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: Honourable Minister for Interior is it opposed?

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی: شہادت اعوان صاحب کو کون oppose کرے گا۔

جناب چیئرمین: شہادت صاحب! یہ کیا ہو رہا ہے؟ بلوچوں کے دل بڑے ہوتے ہیں، تشریف رکھیں۔

I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Order No.29. Senator Shahadat Awan please move Order No.29.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation Act, 2021 [The Islamabad Capital Territory Charities Registration, Regulation and Facilitation (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No. 30, Honourable Senator Samina Mumtaz Zehri. Not present. Deferred. Order No. 32, Honourable Senator Samina Mumtaz Zehri. Not present. Deferred. Order No. 34, Honourable Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani.

Introduction of [The Islamabad Capital Territory Protection of Breast-Feeding and Child Nutrition Bill, 2023]

Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani: Thank you, Mr. Chairman. I would like to move for leave to introduce a Bill to make provisions for protection of breast-feeding and nutrition for infants and young children [The Islamabad Capital Territory Protection of Breast-Feeding and Child Nutrition Bill, 2023].

Mr. Chairman: Honourable Minister for Health, is it opposed?

ڈاکٹر ندیم جان: جناب چیئر مین! کمیٹی میں بھجوادیں۔ ویسے ہم نے بھی اس طرح کا ایک بل already law department کو بھیج دیا ہے۔ یہ بڑا comprehensive ہے۔

جناب چیئر مین: منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ اس پر ہم نے پہلے ہی سے وزارت قانون کو بھجوادیا ہے۔ یہ بل حکومت نے خود بھیج دیا ہے۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: یہ بل میں نے پہلے پیش کر دیا ہے۔ اس لیے اسی بل کو زیر بحث لایا جائے۔ میں اس کے بارے میں اس فلور پر بتا دیتی ہوں۔ یہ میرے بل کے بعد پیش کر دیں۔ جو سینیٹر پہلے بل پیش کرتا ہے تو اس کو اس کا credit دینا چاہیے۔

جناب چیئرمین: Credit سارے آپ کے ہیں لیکن اب حکومت یہ بل لانا چاہ رہی ہے۔ یہ تو اچھی بات ہے۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: حکومت مجھ سے پہلے یہ بل نہیں لائی۔ جب میں نے پیش کر دیا تو انہوں نے جب یہ دیکھا تو اب یہ بل خود پیش کرنا چاہتے ہیں۔ یہ مجھ سے پہلے لے آتے نا۔

جناب چیئرمین: کمیٹی میں بھجوا دوں۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: کمیٹی میں بھی یہ discuss ہوا ہے۔ اگر آپ اپنے بچوں کی صحت نہیں چاہتے۔

جناب چیئرمین: اس طرح تو بل پاس نہیں ہو سکتا۔ آج تو آپ بل کو introduce کرنا چاہتی ہیں۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی: جی، ہاں۔ میں یہاں پر ایک سیر حاصل گفتگو کرنا چاہتی ہوں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ پھر آپ ایک موشن جمع کروائیں۔ ہم آپ کو سن لیں گے۔

Thank you. I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The motion is carried and the leave to introduce the Bill is granted. Order No. 35, Honourable Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani, please move Order No. 35.

Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani: I would like to introduce the Bill to make provisions for protection of breast-feeding and nutrition for infants and young children [The Islamabad Capital Territory Protection of Breast-Feeding and Child Nutrition Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Thank you Mehr Taj Sahiba. Order No. 36, again Senator Shahadat Awan. Please move Order No. 36.

Introduction of [The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Provincial Motor Vehicles Ordinance, 1965 [The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill, 2023].

جناب چیئرمین: جی، سعدیہ صاحبہ! بتائیں، آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔

سینیٹر سعدیہ عباسی: جناب چیئرمین! یہ ہماری jurisdiction بنتی ہے۔

جناب چیئرمین: جی، شہادت اعوان صاحب! بتائیں۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! لگتا ہے کہ میڈم نے میرا بل دیکھا ہی نہیں ہے۔ یہ بل to the extent of Islamabad territory ہے۔ یہ بل صرف اسلام آباد کی حد تک ہے۔ انہوں نے یہ بل دیکھا ہی نہیں ہے۔ اسی طریقے سے سندھ کی amendment ہے۔ پنجاب کی amendment ہے۔ باقی سارے صوبوں کی ترامیم ہیں کہ موٹر سائیکل پر کوئی شخص موبائل استعمال کر رہا ہے۔ ہم نے تو صرف اس کی کاپی کی ہے۔ میں آپ کو بتاؤں کہ سال 2023 میں اسلام آباد میں 13747 چالان ہوئیں ہیں۔ میں نے اس کے اندر صرف یہ exemption بھی ڈالی ہے کیونکہ یہ صوبہ سندھ اور پنجاب نے بھی ڈالا ہے کہ اگر کوئی آدمی ایمر جنسی کی کوئی کال کر رہا ہے یا کسی میڈیکل ایڈ کو کال کر رہا ہے تو اس کی exemption دے دی گئی ہے۔ باقی جرمانہ اس میں رکھا ہوا ہے۔ یہ سارے صوبوں میں ہے۔ اسلام آباد کی حد تک یہ نہیں تھا۔ یہ وہ قانون ہے جو کہ پورے پاکستان نے adopt کیا ہوا ہے۔ صرف اسلام آباد میں یہ موجود نہیں تھا۔ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Is it opposed?

Senator Sarfraz Ahmed Bugti: No, Sir.

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The motion is carried and the leave to introduce the Bill is granted. Order No. 37, Senator Shahadat Awan. Please move Order No. 37.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Provincial Motor Vehicles Ordinance, 1965 [The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No. 38, again Senator Shahadat Awan. Please move Order No. 38.

Introduction of [The Pakistan Penal Code (Amendment) Bill, 2023]

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 [The Pakistan Penal Code (Amendment) Bill, 2023].

جناب چیئرمین: جی، بتائیں۔ آپ یہ بل ایوان میں کیوں لائے ہیں؟ تاکہ منسٹر صاحب کو صحیح پتا چلے اور وہ اس کو oppose کریں۔

سینیٹر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! میں بالکل بتاؤں گا۔ Pakistan Penal Code کی section 377 A میں لکھا ہوا ہے:۔

"377 A. Sexual abuse,- Whoever employs, uses, forces, persuades, induces, entices, or coerces any person to engage in, or assist any other person to engage in fondling, stroking, caressing, exhibitionism, voyeurism or any obscene or sexually explicit conduct or simulation of such conduct either independently or in conjunction with

other acts, with or without the consent where age of person is less than eighteen years.

جناب چیئرمین !فروغ نسیم صاحب نے اپنے زمانے میں اس پر کوشش کی تھی۔ میرا صرف اس پر کہنا یہ ہے کہ۔۔۔

جناب چیئرمین: فروغ نسیم صاحب کو آپ نے دیکھ لیا ہے اس لیے آپ کو یاد آ گئے ہیں ورنہ آپ نے ان کا نام نہیں لینا تھا۔

سینیٹر شہادت اعوان: سامنے نظر آ گئے تو اس لیے نام لیا ہے ورنہ کراچی جاتا ہوں تو ان کو یاد کرتا ہوں۔ جناب چیئرمین ! بات یہ ہے کہ اس قانون میں یہ ہے کہ 18 سال سے کم عمر والوں کے لیے ہے۔ اگر 18 سال سے ایک دن اوپر ہو جائے تو اس قانون میں پھر ان کے لیے کچھ ہی نہیں ہے۔ جناب چیئرمین ! میں نے اس میں یہ جو amendment پیش کی ہے۔ میں نے اس میں لکھا ہے کہ the word where age of person is less that eighteen years shall be omitted. اگر یہ عمر گھٹ جائے گی تو یہ ہر عمر والے کے لیے بھی لاگو ہوگا۔ 19 اور 20 سال کے لیے بھی لاگو ہوگا۔ اس وجہ سے میں نے یہ amendment پیش کی ہے۔ اس قانون کے اندر ایک lacuna تھا، ایک کمی تھی۔

Mr. Chairman: Is it opposed?

Senator Sarfraz Ahmed Bugti: Sir, it is not opposed.

جناب چیئرمین ! یہ عمر 18 سال ہو یا 9 سال ہو اس سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

Mr. Chairman: I now put the motion before the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave to introduce the Bill is granted. Order No. 39, Senator Shahadat Awan. Please move Order No. 39.

Senator Shahadat Awan: I would like to introduce the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 [The Pakistan Penal Code (Amendment) Bill, 2023].

Mr. Chairman: The Bill as introduced stands referred to the Standing Committee concerned. Order No. 40,

بھی آپ کا ہی ہے۔ جی، پیش کریں۔

Senator Shahadat Awan: I would like to move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorised Use) Act, 1957 [The Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorised Use) (Amendment) Bill, 2023].

جناب چیئرمین! اس میں صرف یہ ہے کہ بعض لوگ جو اپنے اداروں کے غلط نام رکھتے تھے بجریہ وغیرہ۔ اس کے لئے جرمانہ جو 500 روپے رکھا گیا ہے وہ کیا چیز ہے۔

جناب چیئرمین: 500 روپے جرمانہ ہوتا تھا۔

سینیٹر شہادت اعوان: جی، بالکل۔ اس وجہ سے اس کو بڑھایا گیا ہے۔ میں پڑھ دیتا ہوں۔

"Whoever contravenes the provisions of sub-section (1) shall be punished with fine which may extend to five hundred rupees".

تو اس کو میں نے کم از کم پچاس ہزار روپے کر دیا ہے۔ صرف ایک message دینا ہے کہ لوگ قومی اداروں کے ناموں کو اپنے ذاتی مقاصد اور مفادات کے لیے استعمال نہ کر سکیں۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Human Rights, is it opposed?

جناب خلیل جارج (وزیر برائے انسانی حقوق) شکریہ۔ جناب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ Cabinet سے بھی request آئی ہے کہ اس کو rules کے مطابق ابھی Law and Finance سے consent لینا ہے تو جہاں پر میرے محترم سینیٹر بھائی کے اتنے Bills lay ہو گئے ہیں، یہ defer کر دیں تو ان کی مہربانی ہو گی۔

جناب چیئرمین: اگلے پیر تک defer کر دیتے ہیں۔ شکریہ۔ اب میں سمجھا ہوں کہ آپ نے شہادت اعوان صاحب کو صحیح مصروف رکھا تھا ورنہ اس وقت بھی وہ Bills لے آتے۔

Order No. 42, Honourable Senator Sania Nishtar Sahiba.

Introduction of [The Pakistan Future Council Bill, 2023]

Senator Sania Nishtar: Thank you Mr. Chairman. I would like to move for leave to introduce a Bill to provide for the establishment of the Pakistan Future Council [The Pakistan Future Council Bill, 2023].

جناب چیئرمین: میڈم! پاکستان فیوچر کونسل کیا ہے، تھوڑا سا بتانا پسند کریں گی؟

سینیٹر ثانیہ نشتر: چیئرمین! شکریہ مجھے موقع دینے کا۔ بنیادی طور پر پاکستان میں جو economic فیصلہ سازی ہے، اس کے متعلق کوئی ایک independent ادارہ نہیں ہے۔ جو بھی ادارے ہیں، وہ حکومت کے direct control کے اندر ہیں اور اس میں conflict of interest کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا جاتا۔ پاکستان فیوچر کونسل کا مقصد یہ ہے کہ ایک ایسا light touch ادارہ بنایا جائے جس کے دو co-chairs ہوں، ایک independent co-chair ہو، ایک حکومتی representative ہو۔ ان کی تعیناتی ایک due process سے ہو، nominations آئیں، وہ ایک vetting کے process سے گزریں اور خاص طور پر conflict of interest کو سامنے رکھا جائے۔ اس کونسل کا objective یہ ہو کہ وہ long term trends یعنی دو، تین یا پانچ دہائیوں پر محیط trends کو analyse کریں، scope کریں، scan کریں اور حکومت کو ایک independent طریقے سے advice فراہم کریں۔ یہ ایک institutional mechanism ہے جو اس وقت حکومتی سسٹم میں موجود نہیں ہے۔ اس بل کا مقصد اسی چیز کو سامنے لانا ہے۔

Mr. Chairman: Is it a sort of think tank?

سینیٹر ثانیہ نشتر: جی۔

جناب چیئرمین: محترمہ سینیٹر سعدیہ عباسی۔

Senator Saadia Abbasi

سینیٹر سعدیہ عباسی: اس بل کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے کہ یہ کہہ رہا ہے کہ to ensure long term policy making particularly in areas of economic growth and development and to ensure the country is on track to achieve the long term growth

goals. جناب! پاکستان پلاننگ کمیشن موجود ہے۔ وہ سارے وہی کام کر رہا ہے جو اس میں بیان کیے گئے ہیں۔ اب اداروں کے اوپر ادارے یا بے مقصد councils بنانے سے، development goals achieve نہیں ہوتے۔ اس لیے اس بل کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

دوسری بات، اس وقت ایک منتخب حکومت نہیں ہے، جب منتخب حکومت ہوگی، ان کا کوئی پالیسی بیان ہوگا جو مؤثر ہو سکتا ہے تو تب یہ بے شک اس بل کو دوبارہ لے کر آئیں۔ اس وقت اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جب پلاننگ کمیشن آف پاکستان موجود ہو تو اس کے ہوتے ہوئے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ سینیٹر شیری رحمٰن۔

Senator Sherry Rehman

سینیٹر شیری رحمٰن: جناب چیئرمین! شکریہ۔ معزز سینیٹر نے ضرور on paper بات کی ہے اور یہ غلط نہیں ہے کہ پاکستان کو long term اور خاص طور پر economic planning کی ضرورت ہے but I cannot agree to her proposal of the bill. I completely support Senator Saadia Abbasi's points here. ایک تو پلاننگ کمیشن exist کرتا ہے۔ اس طرح اگر ہم bodies پر bodies بناتے رہتے ہیں تو ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ کوئی parliamentary caucus نہیں یا اس طرح کا کوئی ادارہ نہیں ہے جس میں ہم بیٹھ کر اپنی رائے دیں۔ Expert ادارے موجود ہیں جو کہ پلاننگ کمیشن کے ساتھ کام کرتے ہیں، PIDE ہے، اس کے علاوہ دوسرے ادارے بھی اس کے ساتھ attach ہیں۔ Now, this is not related for forming a body, this is something governments do when they are in power and they reach out across the board. لہٰذا، یہ تمام bodies, meaningless ہو جاتی ہیں۔ یا تو آپ کہنا چاہتے ہیں کہ منتخب حکومتوں کے پاس کوئی اختیار ہی نہ ہو اور اس طرح کی bodies بن جائیں۔ اس طرح کی bodies ویسے بھی بنی ہوئی ہیں، investment کے لیے SIFC بنی ہوئی ہے۔ So, what is the purpose of this? معاف کیجیے گا، میں اس وقت ماحول کو آلودہ نہیں کرنا چاہتی کیونکہ ہم نے آگے بڑھنا ہے لیکن جب ہم کہتے تھے کہ کوئی نہ کوئی political and economic agreement ہو

اور اس کے لیے ایک سیاسی بنیاد ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب ایک political will نہیں ہوتی تو یہ سب چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔ ان پر خرچہ ہوتا ہے اور یہ بے موت مر جاتی ہیں۔ اب ان کی حکومت تھی تو سب چور ڈاکو ہوتے تھے۔

جناب چیئرمین: میڈم! ٹھیک ہے، آپ مہربانی فرما کر بل تک محدود رہیں۔

سینیٹر شیری رحمٰن: میرے کہنے کا مطلب ہے کہ یہ elected حکومت کا کام ہے اور وہ تبھی meaningful ہوگا۔ اس طرح bodies بنانے سے تو نہیں ہوگا۔

جناب چیئرمین: حیدری صاحب! اسی بل پر بات کرنا چاہ رہے ہیں؟ جی حیدری صاحب۔

Senator Molana Abdul Ghafoor Haideri

سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دیکھیے ایک تو پارلیمنٹ نامکمل ہے۔ سینیٹ ہے، قومی اسمبلی نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ کوئی ایمرجنسی بھی نہیں ہے۔ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور ہمارے دوسرے ادارے موجود ہیں۔ اس کے باوجود اگر ہم ادارے تشکیل دیتے جائیں تو اس کی اس مختصر وقت میں تُک بھی نہیں بنتی۔ اس لیے میں اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترم سینیٹر مصدق مسعود ملک۔

Senator Musadik Masood Malik

سینیٹر مصدق مسعود ملک: جناب! زیادہ بات تو ہو ہی گئی ہے۔ یہ idea بہت اچھا ہے۔ اس idea کو ضرور آگے بڑھانا چاہیے۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس میں بل کی کیا ضرورت ہے کیونکہ اس طرح کی تنظیمیں جو long term planning کرتی ہیں، long term thinking کرتی ہیں، اس طرح کے بہت سے think tanks ہیں۔ ان کے boards, neutral بھی ہیں اور وہ ہمیں وقتاً فوقتاً directions بھی دیتے ہیں۔ اسلام آباد کے ارد گرد ایسے بہت سے policy institutes ہیں اور اگر تجویز یہ ہے کہ ایک اور policy institute بننا چاہیے تو میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ Long term planning کے لیے ضرور support ملنی چاہیے لیکن اسے بل کی شکل میں لانا اور سرکار کے تحت اسے بل کے ذریعے بنانا، مجھے اس کی ضرورت کی سمجھ نہیں آئی۔ اس کے ساتھ جب ایک elected حکومت آ جائے گی تو اس سے ذرا زیادہ بہتر ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین: محترمہ سینیٹر سیمی ایزدی۔

سینیٹر سیمی ایزدی: چیئرمین صاحب! یہ بل ایک بہت important topic سے متعلق ہے۔ میں چاہوں گی کہ اگر آپ اس کو کمیٹی میں بھیج دیں تو وہاں جا کر اس پر discussion ہو جائے گی۔ آج تھوڑی سی دیر میں اس پر فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترمہ سینیٹر ثانیہ نشتر! آپ نے سب کی باتیں سن لیں، اب بتائیں۔

سینیٹر ثانیہ نشتر: جناب چیئرمین! مجھے فلور دینے کا شکریہ۔ I appreciate that the people took interest and have their views. دو تین چیزوں کی میں وضاحت کر دوں۔ ایک تو یہ کہ colleagues نے فرمایا کہ اس وقت دوسرا ہاؤس موجود نہیں ہے۔ اگر ہم کسی اور بل کی pipeline entertain نہیں کر رہے تو پھر اس کی بھی نہ کریں but we are entertaining other pipelines, so, I refuse to see why this should not be considered. نمبر ایک۔

دوسری چیز، جو بات ہوئی کہ پلاننگ کمیشن موجود ہے، پلاننگ کمیشن واقعی موجود ہے۔ پلاننگ کمیشن کا یہی mandate ہے کہ وہ long term economic planning کرے مگر پلاننگ کمیشن اس میں کتنا successful رہا ہے، اس پر میں تبصرہ نہیں کرنا چاہتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کیونکہ جو بھی حکومت آتی ہے، اس کا horizon پانچ سال کا ہی ہوتا ہے۔ اس کے horizon پر اپنے political objectives ہی ہوتے ہیں۔ آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ کسی حکومت نے پچاس سال کی planning کی ہو یا بیس سال کی ہی planning کی ہو۔ I think it is very important. اگر کوئی تھوڑی بہت ایک یا دو decades کی planning ہو بھی جاتی ہے تو اگلی حکومت آ کر اسے totally dismantle کر دیتی ہے۔ لہٰذا، ہمیں ایک credible ایک high powered اور ایک light touch ادارے کی ضرورت ہے، میں یہ نہیں کہہ رہی کہ پچاس لوگوں کا کوئی سیکرٹریٹ بنائیں۔ میرا بل یہ recommend کرتا ہے کہ ایک light touch, high powered, highly credible, convenor ہو جو long term forecasts کو دیکھے، جو international evidence کو دیکھے، جو پاکستانی evidence کو دیکھے، جو ایک five decade plan بنائے۔ It should receive respect and credibility and it should be considered by every government. So,

ہمارے ملک میں بہت سارے that is the whole idea behind this body. think tanks موجود ہیں اور کچھ بہت اچھا کام بھی کر رہے ہیں مگر اس کونسل کا structure بہت سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے کہ اس میں co-chairs ہوں، ایک independent co-chair ہو، ایک حکومتی nominee ہو، اس کی تعیناتی وفاقی حکومت ہی کرے مگر ایک due process کے ذریعے کرے جس میں conflict of interest کا بہت زیادہ عمل دخل نہ ہو۔ لہٰذا، چیئرمین صاحب! جہاں اتنے بل کمیٹی میں جا رہے ہیں، پاکستان کے future کے بارے میں اس قسم کی legislation جس کی ضرورت بھی ہے، جو duplicative بھی نہیں ہے، اس کو oppose کرنا میری نظر میں، with due respect، شاید مناسب نہیں ہے۔ اس کو کمیٹی میں جانے دیں۔ Let us thrash it out there. شکریہ۔

جناب چیئرمین: محترم سینیٹر محمد فروغ نسیم۔

Senator Muhammad Farogh Naseem

سینیٹر محمد فروغ نسیم: شکریہ، جناب چیئرمین! ثانیہ نشتر صاحبہ نے یہ ایک اچھی کوشش کی ہے، میری آپ کو ایک suggestion تھی کہ اگر آپ اسے کچھ اس طرح tweak کریں کہ سیاست اور معیشت الگ الگ ہونی چاہییں، پاکستان میں economy کو سیاست کی بھینٹ نہیں چڑھنا چاہیے۔ Planning Commission اچھا کام کر رہا ہے لیکن at the end of the day وہ Prime Minister کے under ہوتا ہے، Secretary ہوتا ہے۔ ہمیں پاکستان میں کچھ ایسی thinking, ایسے think tank اور ایسی body کی ضرورت ہے جو کہ پاکستان کی سیاست اور معیشت کو الگ الگ لے کر چلے تاکہ ایک continuity رہے اور وہ continuity چلتی رہے۔ پرانے زمانے میں five years and ten years plans ہوا کرتے تھے، اب انہیں دوبارہ اسی طرح چلائیں گے کہ جب تک آپ سیاست اور معیشت کو الگ نہیں کر دیں گے اور یہ بہت ضروری ہے۔ اس لیے اگر آپ اسے تھوڑا tweak کر دیں گی تو میرے خیال میں یہ ایک اچھی چیز ہے۔

جناب چیئرمین: معزز سینیٹر سعدیہ عباسی صاحبہ۔

Senator Saadia Abbasi

سینیٹر سعدیہ عباسی: شکریہ، جناب چیئرمین! اس Bill کی جو justification دی گئی ہے کہ highly credible and high powered, ہم ایک جمہوری اور پارلیمانی نظام میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اگر parliamentary system high powered and highly credible نہیں ہے تو وہ کون سا ادارہ ہو گا جو highly credible ہو گا؟ جو عوام کے mandate سے آتا ہے وہی حکومت کر سکتا ہے اور وہی ادارے چلا سکتا ہے، یہ کون سا طریقہ ہے کہ آپ حکومت کے اوپر ایک اور ادارے کو لا کر بٹھا دیں اور politics and economy کو علیحدہ کر دیں۔ دنیا میں یہ کس جگہ ہو رہا ہے کہ politics and economy parallel نہیں چلتی ہیں؟ حکومتیں لوگوں کے benefits اور لوگوں کے کام کرنے کے لیے آتی ہیں۔ جو ادارے چل رہے ہیں اگر ان میں کوئی gap ہے تو اس کی بات کریں لیکن یہ supra body, حکومت پر انہیں bind کر دینا اور یہ کوشش کرنا کہ انہیں bind کر دیا جائے۔ جب ہم نے State Bank Bill کو oppose کیا تھا تو وہ اسی لیے oppose کیا تھا کہ جہاں حکومت کی کوئی say ہی نہیں ہو گی تو economy میں کیا فائدہ ہوتا ہے؟ ہم نے اس کا result بھی دیکھا، روپے نے گرنا شروع کیا اور اس کے جو اثرات economy پر مرتب ہوئے وہ سب کے سامنے ہیں۔ پاکستان میں کب long term planning نہیں ہوئی لیکن long term planning is effective by several variables, اس میں world economy کا impact ہوتا ہے، اس میں national disaster کا impact ہوتا ہے، اس میں currency کے issues ہوتے ہیں، اس میں growth rate ہوتا ہے، it is not such a simple thing کہ آپ ایک ادارہ لا کر بٹھا دیں اور اس میں highly credible لوگ ہوں گے، highly credible کون ہیں؟ میرے نزدیک highly credible وہ ہیں جو ووٹ کے ذریعے ان اسمبلیوں میں آئیں اور لوگوں کے لیے کام کریں۔ وہ آدمی credible نہیں ہوتا جس کا تعلق بین الاقوامی ادارے کے ساتھ ہو یا جس کے پاس کسی بین الاقوامی ادارے کا agenda ہو۔ اس لیے براہ مہربانی اپنے ملک اور اپنی سیاست کی نفی مت کریں،

ان کی بے توقیری مت کریں، وہ بات کریں جو پاکستان کے مفاد میں ہو، وہ بات کریں جس سے پاکستان میں ترقی ہو۔

جناب چیئرمین: شکریہ، میڈم! آپ کا point آگیا۔

سینیٹر سعدیہ عباسی: جب منتخب حکومت آئے گی تو اس بل کو لانے کا شوق پورا کر لیں لیکن اس حکومت کا کوئی mandate نہیں ہے اور ابھی پارلیمنٹ نامکمل ہے۔ جس پر ہمارے اتنے strong نظریات اور سوچ ہو، ہم سوچتے ہیں کہ پاکستان خودمختار ہو کر چلے۔ اس لیے ہم اسے reject کرتے ہیں۔ اگر یہ اسے لانا چاہتے ہیں تو آپ اس پر voting کروالیں۔

جناب چیئرمین: معزز سینیٹر عرفان الحق صدیقی صاحب۔

Senator Irfan-ul-Haque Siddiqui

سینیٹر عرفان الحق صدیقی: شکریہ، جناب چیئرمین! میرے خیال میں اس Bill کے حوالے سے نکتہ نظر سامنے آگیا ہے۔ اس کے شروع میں ہے کہ 'whereas, it is necessary to provide for the establishment of an independent Pakistan Future Council as a Federal Advisory Council to ensure long term policy making particularly in areas of economic growth and development and to ensure the country is on track'. 'Country is on track' کون ensure کرے گا؟ وہ لوگ کریں گے جو elected نمائندے ہیں جو عوام سے ووٹ لے کر آتے ہیں۔ اگر وہ ووٹ لے کر آنے والے یہ ensure نہیں کر سکتے کہ ملک on track ہے یا نہیں، آپ ان تمام bodies کے باوجود ایک supra body بنا رہے ہیں۔ جو بات فروغ نسیم صاحب نے کی ہے، political economy ایک چیز ہوتی ہے جسے political economy کہا جاتا ہے، politics and economy کو بالکل الگ الگ نہیں کرتے۔ جب ایک political party آتی ہے، وہ agenda لے کر آتی ہے، aims and objectives لے کر آتی ہے کہ اسے کیا کرنا ہے اور اس کا 90% role economy کے حوالے سے ہوتا ہے۔ یہ دین اور سیاست کی بات نہیں ہے کہ اس میں دین کو سیاست سے الگ کر دیا جائے، یہ economy کی بات ہے۔ پاکستان میں اس طرح کی body کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ، معزز سینیٹر طاہر بزنجو صاحب۔ آپ کو موقع دیتا ہوں، ہمایوں صاحب، حوصلہ کریں، لگتا ہے کہ آپ نے جذباتی تقریر کرنی ہے۔ جی۔

Senator Muhammad Tahir Bizinjo

سینیٹر محمد طاہر بزنجو: جناب چیئرمین! میرے خیال میں سیاست اور معیشت گوشت اور ہڈی کی طرح ایک دوسرے سے چپکے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں آپ یکا یک ایک دوسرے سے الگ نہیں کر سکتے۔ ملک کے آئین کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد کرکے ہم ملک کو ان تمام بیماریوں سے نجات دلا سکتے ہیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ، معزز سینیٹر ہمایوں مہمند صاحب۔

Senator Muhammad Humayun Mohmand

سینیٹر محمد ہمایوں مہمند: شکریہ، جناب چیئرمین! جیسے انہوں نے ابھی ہڈی اور گوشت کی مثال دی ہے، economy and politics لازم و ملزوم ہیں۔ ہر سیاسی پارٹی کا ایک agenda ہوتا ہے اور وہ اپنے agenda کے تحت ہی اپنی economy کو establish کرتی ہے۔ بعض لوگوں کا agenda ہوتا ہے کہ انہوں نے ڈالر کو at the cost of Pakistan نیچے رکھنا ہے تو وہ یہ کرتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ڈالر کو free market میں جیسے اس کی اصل اوقات ہے، ایسے ہی کریں۔ ہر چیز کے اپنے pros and cons ہوتے ہیں۔

جناب والا! اس میں کوئی شک نہیں کہ parliamentarians laws بناتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ parliamentarians سب سے supreme ہیں، انہوں نے دیکھنا ہوتا ہے کہ کیا ہم لوگ صحیح قوانین بنا رہے ہیں جن سے Pakistan overall صحیح راستے پر جا رہا ہے؟ اس کے ساتھ یہ یاد رکھیں کہ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ ہم parliamentarians کو technocrats or think tankers جو اپنی اپنی fields میں بہت مہارت رکھتے ہیں، ہمیں ان کو on board لینا چاہیے، اگر ہم انہیں on board نہیں لیتے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میں جس political party سے تعلق رکھتا ہوں، میں اپنی bias رکھوں گا۔ اگر میرے ساتھ ایسی team ہو گی جو مجھے correct کرے گی، میرے biasism کو ٹھیک کرے گی تو وہ مجھے کم از کم یہ ضرور بتائے گی کہ آپ لوگ جو policy لے کر آ رہے ہیں، اس کا یہ negative impact ہو گا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں

ہے کہ ہمیں پانچ پانچ یا دس دس سالوں والیpolicies چلانی چاہییں۔ Unfortunately پچھلے تیس، چالیس سالوں سے ہم لوگوں نے یہ دیکھا ہے کہ جو policy ایک حکومت بناتی ہے اور جب اگلی حکومت آتی ہے تو وہ اسےtotal negate کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ پی ٹی آئی کی حکومت نے کوئی ایسی چیز نہیں کی تھی، that is one of the reasons کہ PTI کے ساڑھے تین، چار سالوں کے دوران GDP 6% کو touch کیا گیا ہے۔ کسی political party کی history میں یہ نہیں ہوا کہ یکے بعد دیگرے دو سالوں میں GDP 6% کو touch کیا ہو، سوائے PTI کی حکومت کے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی important بات ہے، اس میں کوئی برائی نہیں ہے کہ کوئی ایسی council بنانا جو ساری political parties کو رائے دے سکے اور یہ under Government ہو گی، یہ نہیں ہے کہ حکومت سے اوپر ہو گی یا آپ کے اوپر ہو گی، ہاں! اگر آپ کو اتنی عقل نہیں ہے تو پھر آپ سمجھیں گے کہ یہ آپ سے اوپر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسے کمیٹی میں بھیج دیں، وہاں لوگ party سے بالاتر ہو کر بات کرتے ہیں، اس ایوان میں لوگ پارٹی سے بالاتر ہو کر بات نہیں کرتے۔ اس لیے میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اسے وہاں لے جائیں اور وہاں یہ thrash out ہو گا۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں اس پر کافی discussion ہو چکی ہے۔ سینیٹر ثانیہ نشتر صاحبہ اگر آپ اس پر مزید کچھ کہنا چاہتی ہیں تو بات کریں ورنہ میں اسے ایوان کے سامنے put کر دوں۔

Senator Sania Nishtar

سینیٹر ثانیہ نشتر: جناب! I appreciate your generosity کہ آپ سب کو وقت دے رہے ہیں۔ میں نے سب کی بات سنی اور appreciate I کہ لوگ اس میں اتنا interest لے رہے ہیں اور اپنے views دے رہے ہیں۔ میں کوئی political بات نہیں کرنا چاہتی اور نہ کسی طنزیہ بات کا جواب دینا چاہتی ہوں۔ میں کوئی negative comment بھی نہیں کرنا چاہتی ہوں۔ میں ملک کے long-term interest کے لئے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: سینیٹر شیری رحمٰن ! براہ مہربانی مداخلت نہ کریں۔ جی سینیٹر ثانیہ نشتر۔

Senator Sania Nishtar: Mr. Chairman! Very respectfully to all my colleagues who have disagreed and it is their right to disagree, I want to say that it is totally a conscious parliamentary system and which I greatly respect. My submission is that it is an international convention

اور وہ ممالک جن کے indicators اچھے ہیں، جو اچھی ترقی کرتے ہیں، ان میں یہ روایت ہوتی ہے کہ وہ independent think tanks کے ساتھ جن میں حکومت کا بھی stake ہوتا ہے، وہ انہیں long term policy formulation mandate کے لئے empower کرتی ہیں۔ ان کی بات سنتے ہیں اور ان کے ساتھ table پر بیٹھتی ہیں۔ یہ تمام ترقی یافتہ ممالک کی ایک convention ہوتی ہے۔ پاکستان میں نہ ایسی روایت ہے اور نہ ہی ایسا institutional mechanism ہے۔ بس ایک Planning Commission ہے جو ایک Federal Minister کے نیچے ہوتا ہے اور وہ directly reports to the Prime Minister. معذرت کے ساتھ اس میں کوئی بھی independence کا عنصر نہیں ہوتا ہے۔ اگر آپ بل کی language دیکھیں تو very respectfully to the colleagues who have disagreed اس کے ذریعے کوئی supra-body نہیں بن رہی ہے۔

I will read some specific provisions of the Bill. As far as the establishment of the Council is concerned, it says that:

"The Council shall operate as an advisory and consultative body."

Now, come to number 4 which is regarding Objective and Purpose of the Council. It specifies some functions as:

"To study and analyze long term economic trends; 4(b) states to propose and recommend strategies and finally to provide expert advisal recommendations etc." What is wrong in the Government wanting to have an independent watchdog where the Government sits on the table and gets independent feedback?

جناب! کیا ہم نے ایسے ہی زندہ رہنا ہے کہ ہر پانچ سال بعد ایک نئی حکومت آئے گی اور وہ پچھلی حکومت کے تمام کام کمرے کی کھڑکی سے باہر پھینک دے گی اور اس کے لئے اس کی کوئی accountability بھی نہیں ہوگی۔ ایک mechanism ہے تو آپ اس میں ترامیم propose کریں لیکن آپ اس کے principles سے ضرور agree کریں کہ ہمیں five decades long-term economic development thinking کے لئے ایک independent body چاہیے جو incumbent Governments کی political considerations and political priorities سے insulated ہو۔ ہمارا ملک اس وجہ سے تباہی کی دہانے پر کھڑا ہے and I hope that they will realize it. میری آپ سے یہی گزارش ہوگی کہ آپ اسے کمیٹی میں بھیج دیں، شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی سینیٹر مشاہد حسین سید۔

Senator Mushahid Hussain Sayed

Senator Mushahid Hussain Sayed: Thank you, Mr. Chairman! As a Parliamentarian who has been a former academic, journalist and who has established two or three think tanks, I would like to say that as a matter of principle, future planning is very important. But, I have a view about the working of Government of Pakistan having been both an insider and outsider. I think first of all in a country like Pakistan, big Government is bad Government and good ideas do not come from within the Government. My main objection to this Bill is

regarding sub-section (h) in Section 6 regarding Powers and Functions which states that:

"The Council shall act as the apex network of all the think tanks in the country to tap collective wisdom."

This would open the door to conformity, uniformity and control. Already in the country like Pakistan, the space for freedom, for free debate and for the think tanks to really think independently is limited. Actually, we have more tanks than think. For the purpose of actual thinking, do not consider such controlled mechanisms.

(اس دوران ایوان میں اذانِ مغرب سنائی دی)

جناب چیئرمین: جی سینیٹر مشاہد حسین سید۔

Senator Mushahid Hussain Sayed: Secondly, my another objection to this Bill is regarding sub-section (g) in Section 6 which states that:

"To collaborate with national and international research institutions, organizations and experts to gain insights and best practices."

This is already being done by various organizations in Pakistan. I think within the Government of Pakistan when we talk of watchdogs, the biggest watchdogs are either the Opposition or the Parliamentary Committees. There is no need for new think tanks. This organization will unnecessarily overlap. When we talk about think tanks, they could be controlled mechanism which would be stifling independent expression and information otherwise the futuristic view is very good.

Mr. Chairman: Thank you. Yes, Senator Zeeshan Khan Zada.

Senator Zeeshan Khan Zada

سینیٹر ذیشان خانزادہ: شکریہ، جناب چیئرمین! ابھی یہاں جتنی بھی discussion ہوئی ہے، میں سمجھتاہوں کہ جو basic idea ہے، سب یہی چاہتے ہیں کہ long-term planning اور اس کی implementation ہو۔ بات یہ ہے کہ اسے بل کی شکل میں آنا چاہیے یا نہیں، یہ discussion تو کمیٹی کے لئے ہے۔ کمیٹی میں ہر بل پر clause by clause discussion ہوتی ہے۔ اس کے بعد یہ سمجھ آتی ہے کہ بل میں کون سی چیزیں ضروری اور کون سی غیر ضروری ہیں۔ میرے خیال میں آپ اسے کمیٹی refer کردیں۔ وہاں اس پر جتنی discussion ہونی ہے، ہو جائے۔ اس کے بعد یہ دوبارہ ایوان میں آئے اور پھر اس کے متعلق ایوان کا sense لیا جائے، شکریہ۔

جناب چیئرمین: سینیٹر ثانیہ نشتر صاحبہ! اگر آپ اسے defer کرنا چاہتی ہیں تو بتادیں ورنہ میں اسے ابھی voting کے لئے put کروں گا۔ جی سینیٹر ثانیہ نشتر۔

سینیٹر ثانیہ نشتر: جناب! میرے خیال میں آپ اس پر voting کرادیں۔
Let me reiterate that it's something in the long-term interest of the country and anybody who votes against it would deem to have undermined it.

Mr. Chairman: Thank you. Let me ask the Government. Minister for Interior, is it opposed?

سینیٹر سرفراز احمد بگٹی: شکریہ، جناب چیئرمین! میرے خیال میں it is not opposed. What I suggest is that کمیٹی میں اس پر clause wise discussion ہونی چاہیے۔ باقی آپ ایوان کا sense لیں۔ جو ایوان کہے گا، آپ وہی کیجیے۔

Mr. Chairman: I now, put the motion before the House.

ووٹ کروالوں؟ ٹھیک ہے جی، جو اس کے حق میں ہیں وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔ گنتی کریں پلیز۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب چیئرمین: جواس کی مخالفت کر رہے ہیں وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔ گنتی کریں پلیز۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب چیئرمین: وزیر صاحب نے تو کہہ دیا ہے لیکن voting کر رہے ہیں۔ پلیز تشریف رکھیں۔اس کے حق میں 16ووٹ آئے ہیں اور 25 مخالفت میں۔

Mr. Chairman: It is rejected. Now Order 44, Yes, Sania Nishtar for the Resolution.

ثانیہ صاحبہ !وزیر صاحب نے کہا ہے کہ میں خود آنا چاہتا ہوں، اگراس کو defer کر دیں تو میں خودآ کر respond کروں گا۔ اگر آپ کہیں تو defer کر دیں؟ جی ثانیہ صاحبہ ! اس کو defer کر دوں؟

سینیٹر ثانیہ نشتر: چیئرمین صاحب !اس پر بھی ووٹنگ کرائیں۔ میں move کروں؟

جناب چیئرمین: جی move کریں۔

<u>Resolution moved by Senator Sania Nishtar regarding National Food Security Policy and creation of a cross-sectoral task force in that regard</u>

Senator Sania Nishtar: I move the following Resolution:-

> "Acknowledging that the Article 38 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan stipulates that the State shall secure the well-being of the people and provide them with necessities of life, irrespective of sex, caste, creed or race, by raising their standard of living;
>
> Observing that in pursuance of Goal No. 2 of the Sustainable Development Goals, Pakistan has committed to achieving "zero hunger;

Noting with concern that despite being an agrarian economy, Pakistan is far from reaching this goal, with the country being positioned at number 84 out of 113 countries in the Global Food Security Index 2022 and currently facing record food inflation of 46.8%;

Recognizing Pakistan's growing vulnerability to climate change, which will further threaten food security, as demonstrated by the devastating 2022 floods which resulted in an additional 7.6 million people experiencing food insecurity with 48 per cent of households losing their stored cereal stock;

Acknowledging that apart from the good work done in the shape of formulating the National Food Security Policy of 2018, Pakistan needs an action plan to unify, consolidate and streamline all efforts towards the goal of ensuring adequate, affordable, safe and nutritious food for all through sustainable food production, improved land use and reduced food wastage;

The Senate of Pakistan, therefore, urges upon the Government to immediately create a cross-sectoral task force in the country to identify gaps in financing towards our food system and develop a clear understanding of the country's financing

needs in line with Pakistan's global commitments ahead of COP-28;

The House also demands that Pakistan should engage with global partners to unlock investments from public, private, multilateral development banks and philanthropic sources to shift to good food finance and to actively participate in the co-investment platform for food systems transformation that is to be launched at COP-28".

جناب چیئرمین: جی، اس قرارداد پر ابھی بات نہیں ہو سکتی، میں اس قرارداد کو ابھی House میں put کروں گا۔ ووٹ کرواتے ہیں۔ جو اس قرارداد کے حق میں ہیں وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔ گنتی کریں جی۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب چیئرمین: جو اس کے against ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب چیئرمین: جی بتائیں۔ جی اس کی favour میں 11 ووٹ آئے ہیں اور 22 against آئے ہیں۔

So, the Resolution is rejected. Now we take up Order No.45 which stands in the name of honourable Senator Mushtaq Sahib. He is not present.

محسن عزیز صاحب! آرڈر نمبر 46، وزیر خزانہ صاحبہ نے کہا ہے کہ اس کو defer کر دیں تاکہ اگلے ہفتے میں اس کا خود جواب دے سکوں۔ جی محسن عزیز صاحب، بتائیں defer کر دوں؟

سینیٹر محسن عزیز: جناب، میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: اگر آپ نے ابھی تقریر کرنی ہے تو پھر تو ایسا نہیں ہو سکے گا، اس دن پھر میں نہیں لے سکتا۔

سینیٹر محسن عزیز: وہ کسی دن جواب دے دیں، اگر وزارت خزانہ سے کوئی بیٹھا ہے کیونکہ یہ motionفروری 2023 کا ہے۔ میں سوموار کو ادھر نہیں ہوں گا۔ مجھے اللہ کی طرف سے بلاوا آیا ہے، عمرے پر جارہا ہوں۔

جناب چیئرمین: مبارک ہو، خیر سے جائیں تو پھر واپسی پر لگائیں گے کیونکہ وزارت نے کہا ہے تو ابھی جواب کوئی نہیں دے سکیں گے۔ یہ technical ہے، ورنہ یہ وزیر صاحب جواب دے دیتے لیکن یہ Finance related technical issue ہے۔ محسن صاحب! شکریہ، تشریف رکھیں۔.The motion is deferred

سینیٹر محسن عزیز: پھر یہ کب لگے گا؟

جناب چیئرمین: جب آپ اپنی availability کا بتادیں گے تو میں لگادوں گا۔

سینیٹر محسن عزیز: ٹھیک ہے جی۔

جناب چیئرمین: شکریہ، حیدری صاحب! مجھے ایوان کو چلانے دیں، تشریف رکھیں۔ Businessختم ہو گیا ہے، ابھی ساری باتیں ہو گئی ہیں، میرا خیال ہے اب ایوان کو adjourn کرنے کا وقت آگیا ہے، ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا ہے، House چل رہا ہے۔

The House stands adjourned to meet again on Tuesday, the 7th November, 2023 at 10:30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Tuesday, the 7th November, 2023 at 10:30 a.m.]

Index

Dr. Nadeem Jan 9, 16
Senator Bahramand Khan Tangi 7, 8
Senator Fawzia Arshad 11, 13
Senator Mushahid Hussain Sayed 34, 35
Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani 14, 16, 18, 19
Senator Sania Nishtar 6, 7, 9, 10, 24, 33, 37
Senator Sarfraz Ahmed Bugti 20, 22
Senator Shahadat Awan 5, 8, 9, 10, 11, 14, 17, 18, 20, 21, 22, 23
Senator Zeeshan Khan Zada 4
جناب خلیل جارج 7, 23
ڈاکٹر ندیم جان ڈاکٹر 15, 17, 18
سینیٹر بہرہ مند خان تنگی 4, 8
سینیٹر پلوشہ محمد زئی خان 6
سینیٹر ثانیہ نشتر 6, 24, 27, 32, 36, 37
سینیٹر ذیشان خانزادہ 4, 5, 36
سینیٹر سرفراز احمد بگٹی 9, 11, 12, 13, 17, 36
سینیٹر سعدیہ عباسی 20, 24, 29, 30
سینیٹر سیمی ایزدی 27
سینیٹر شہادت اعوان 20, 21, 22, 23
سینیٹر شیری رحمٰن 25, 26
سینیٹر فوزیہ ارشد 2, 12, 13
سینیٹر محسن عزیز 39, 40
سینیٹر محمد طاہر بزنجو 31
سینیٹر مصدق مسعود ملک 26
سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری 26
سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغانی 14, 15, 16, 19
سینیٹر عرفان الحق صدیقی 30
سینیٹر محمد فروغ نسیم 28
سینیٹر محمد ہمایوں مہمند 31